خودکشی کا حکم اور خود کشی کرنے والے کی نماز جنازہ اور اس کے لیے دعا کرنا

حكم الانتحار والصلاة على المنتحر والدعاء له

[urdu - اردو - أردو]

شیخ محمد صالح المنجد

ترجمہ: اسلام سوال وجواب ویب سائٹ
تنسیق: اسلام ہا ؤس ویب سائٹ

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب
تنسيق: موقع islamhouse

2013 - 1434
IslamHouse.com

خودکشی کا حکم اور خود کشی کرنے والے کی نماز جنازہ اور اس کے لیے دعا کرنا

میری خالہ کی بیٹی فوت ہو چکی ہے، اور زیادہ احتمال اور واضح یہی ہوتا ہے کہ اس نے خود کشی کی ہے، اس لیے خود کشی کرنے والے کا حکم کیا ہے؟
اور اللہ تعالی کے ہاں اس کی حالت کیا ہے ؟
اور اس سے کمی کرنے کے لیے والدین کو کیا کرنا چاہیے ؟

الحمد للہ
خود کشی کبیرہ گناہ میں شمار ہوتی ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بتایا ہے کہ خود کشی کرنے والے شخص کو اسی طرح کی سزا دی جائےگی جس طرح اس نے اپنے آپ کو قتل کیا ہو گا.

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
" جس نے اپنے آپ کو پہاڑ سے گرا کر قتل کیا تو وہ جہنم کی آگ میں ہمیشہ کے لیے گرتا رہے گا، اور جس نے زہر پي کر اپنے آپ کو قتل کیا تو جہنم کی آگ میں زہر ہاتھ میں پکڑ کر اسے ہمیشہ پیتا رہے گا، اور جس نے کسی لوہے کے ہتھیار کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کیا تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہو گا اور ہمیشہ وہ اسے جہنم کی آگ میں اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا"

صحیح بخاری حدیث نمبر (٥٤٤٢) صحیح مسلم حدیث نمبر (١٠٩).

اور ثابت بن ضحاك رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
" جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی چیز سے قتل کیا اسے قیامت کے روز اسی کا عذاب دیا جائیگا "

صحيح بخارى حديث نمبر (٥٧٠٠) صحيح مسلم حديث نمبر (١١٠).

اور جندب بن عبد الله رضى الله تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے فرمايا:

" تم سے پہلے لوگوں ميں ايك شخص زخمى تھا جس اور وہ اسے برداشت نہ كر سكا تو اس نے چھرى ليكر اپنا ہاتھ كاٹ ليا اور خون بہنے كى وجہ سے مر گيا، تو الله تعالى نے فرمايا: ميرے بندے نے اپنى جان كے ساتھ جلدى كى ہے، ميں نے اس پر جنت حرام كر دى "

صحيح بخارى حديث نمبر (٣٢٧٦) صحيح مسلم حديث نمبر (١١٣).

اور پھر نبى كريم صلى الله عليہ وسلم نے بطور سزا اور دوسروں كو اس سے دور ركھنے اور روكنے كے ليے كہ وہ ايسا كام مت كريں، خود كشى كرنے والے شخص كى نماز جنازہ بھى نہيں پڑھائى، اور دوسرے لوگوں كو اس كى نماز جنازہ پڑھنے كى اجازت دى، اس ليے اہل علم اور فضل و مرتبہ والے لوگوں كے ليے مسنون يہ ہے كہ نبى كريم صلى الله عليہ كى پيروى اور اتباع كرتے ہوئے خود كشى كرنے والے شخص كى نماز جنازہ ادا نہ كريں.

جابر بن سمرہ رضى الله تعالى عنہ بيان كرتے ہيں كہ:
" رسول كريم صلى الله عليہ وسلم كے پاس ايك شخص لايا گيا جس نے اپنے آپ كو تير كے ساتھ قتل كر ليا تھا، تو رسول كريم صلى الله عليہ وسلم نے اس كى نماز جنازہ ادا نہيں فرمائى"

صحيح مسلم حديث نمبر (٩٧٨).

امام نووى رحمہ الله تعالى كہتے ہيں:
المشاقص: چوڑے تير كو كہتے ہيں.

اس حدیث میں یہ دلیل ہے کہ خودکشی جیسی نافرمانی کرنے والے شخص کی نماز جنازہ نہیں ادا کی جائیگی.

عمر بن عبد العزیز، اوزاعی رحمہما اللہ تعالی کا یہی مذہب ہے، اور حسن، نخعی، قتادہ، مالك، ابو حنیفہ، شافعی، اور جمہور علماء کرام رحمہم اللہ تعالی کا مسلك ہے کہ اس ك نماز جنازہ ادا کی جائیگی.

اور اس حدیث کا انہوں نے جواب دیتے ہوئے کہا ہے کہ:

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بطور سزا اور لوگوں کو اس طرح کے کام سے منع کرتے ہوئے خود تو نماز جنازہ ادا نہیں فرمائی، تاہم صحابہ کرام کو اس کی نماز جنازہ ادا کرنے کا حکم دیا تھا. انتہی

دیکھیں: شرح المسلم للنووی (٧ / ٤٧).

اس کا معنی یہ نہیں کہ - اگر اس لڑکی کی خود کشی ثابت ہو جائے تو - اس کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعاء نہ کی جائے، بلکہ تمہارے لیے تو یہ حتمی چیز ہے کہ اس کے لیے مغفرت اور رحمت کی دعا کریں، کیونکہ وہ اس کی محتاج اور ضرورتمند ہے.

اور پھر خود کشی کوئی کفر تو نہیں جو دائرہ اسلام سے خارج کر دے جیسا کہ بعض لوگوں کا خیال اور گمان ہے، بلکہ یہ تو کبیرہ گناہ ہے جو اللہ تعالی کی مشئیت پر ہے قیامت کے روز اگر اللہ تعالی چاہے تو اسے معاف کر دے اور اگر چاہے تو اسے عذاب دے، اس لیے آپ اس کے لیے دعا کرنے میں سستی اور کاہلی سے کام مت لیں، بلکہ اس کے لیے پورے اخلاص کے ساتھ مغفرت اور رحمت کی دعا کریں، ہو سکتا ہے یہ اس کی مغفرت اور بخشش کا سبب بن جائے.

واللہ اعلم .

الاسلام سوال وجواب